تعلیمی اصولوں کو مدّنظر رکھا گیا ہے۔ قرآنی آیات، احادیث، ماہرین تعلیم کی آرا اور مغربی مفکرین تعلیم کے اقوال سے مزین ہے۔ (ظفر حجازی)

بحرانوں کی معیشت، مصنف: محمد جمیل چودھری۔ ملنے کا پتا: کتاب سرائے، فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۷۳۲۰۳۱۸۔ صفحات: ۴۱۶۔ قیمت: درج نہیں۔

مصنف معاشیات کے استاد رہے ہیں۔ اسی دوران پاکستان کی معیشت کے مطالعے میں ان کی خصوصی دل چسپی پیدا ہوئی۔ ملازمت سے فارغ ہونے کے بعد انھوں نے اردو کے ایک موقر روزنامے میں پاکستانی معیشت کے مسائل پر لکھنے کا آغاز کیا۔ ان کے کالموں میں پاکستانی معیشت کے بڑھتے ہوئے مسائل کی نشان دہی بھی موجود ہے اور ان کے حل کے لیے عملی تجاویز بھی۔ معاشی مسائل کے ساتھ ساتھ پروفیسر صاحب نے ملک کے سماجی مسائل اور تعلیمی شعبے پر بھی خوب لکھا۔ اس حوالے سے انھوں نے قوموں کے عروج زوال میں تعلیم کے کردار پر بھی بحث کی اور کھلی منڈی کی معیشت کے تعلیم پر اثرات کا جائزہ بھی لیا۔ معاشرے کی تعمیر میں استاد کے کردار اور ان کی ذمہ داریوں پر بھی لکھا اور حکومت کی طرف سے پیش کی جانے والی تعلیمی پالیسیوں کا تجزیہ بھی پیش کیا۔ نصاب سازی اور نصابات کی بہتری کے لیے تجاویز اور کوالٹی ایجوکیشن کے لیے اپنی تجاویز بھی پیش کیں۔ یہ مضامین معلومات اور ملکی معاشی مسائل سے آگاہی کا ذریعہ بنے۔

مصنف نے پاکستانی معیشت کے تقریباً ہر پہلو پر قلم اٹھایا ہے۔ معیشت میں خودانحصاری کی ضرورت واہمیّت، اس کے طریق کار، پاکستان میں ہونے والی زرعی اصلاحات اور ان کے نتائج، زرعی شعبے کے مسائل، دیہی سطح پر پائی جانے والی غربت، سرمایہ کاری کے راستے کی رکاوٹیں اور ان کا حل، ملک میں توانائی کے ذرائع، خصوصاً بجلی وگیس کی قلت، اور ان کی کمی پر قابو پانے کے لیے اقدامات، بجلی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور ان کے افراطِ زر پر اثرات، پاکستان کی صنعتی پس ماندگی کی وجوہات، پاکستان پر بڑھتے ہوئے ملکی وغیرملکی قرضے اور ان سے نجات کے طریق کار، پاکستان کی کپڑے کی صنعت اور معیشت میں اس کے کردار، پاکستان کی معیشت پر سیاسی اثرات، بڑھتے ہوئے تجارتی خسارے سمیت معیشت کے تقریباً ہر شعبے کے بارے میں اعدادوشمار کی روشنی میں اظہار خیال کیا گیا ہے۔ یہ کتاب جہاں معاشیات کے طلبہ اور اساتذہ کے لیے مفید ہے وہاں عام قارئین